سوال

(256) عورت ختنہ کروانا واجب ہے یا مستحب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت ختنہ کروانا واجب ہے یا مستحب ہے؟ (فتاوی المدینہ: 116)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی ایک حدیثوں میں ثابت ہے کہ آپ نے عورتوں کا ختنہ کروانے کی ترغیب دی ہے ختنہ کرنے والی عورت کو حکم دیا ہے کہ وہ ختنہ میں مبالغت نہ کرے۔ ختنہ کا حکم علاقہ کے حساب سے مختلف ہو جاتا ہے۔ عورت کا جو ٹکڑا ختنہ میں کاٹا جاتا ہے، کبھی کبھار وہ ظاہر ہوتا ہے، واضح ہوتا ہے اور کبھی کبھار ظاہر نہیں ہوتا اور یہ ٹھنڈے علاقوں میں ہوتا ہے۔ اگر اتنی کھال ہو کہ جو کاٹے کے مستحق ہو تو کٹےگی۔ وگرنہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ: 321

محدث فتویٰ